السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز باجماعت میں اگر کوئی نمازی بعد میں آئے اور پہلی صف مکمل ہو تو وہ اکیلا دوسری صف میں کھڑا ہو سکتا ہے یا نہیں؟ کیا کسی حدیث میں آیا ہے کہ صف کے پیچھے اکیلے آدمی کی نماز نہیں ہوتی؟ اگر ہے تو اس حدیث کے بارے میں تفصیل سے وضاحت فرمائیں؟ (ابوطاہر محمدی خانیوال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ آدمی دوسری صف میں اکیلا کھڑا ہو سکتا ہے لیکن یاد رہے کہ اگر وہ آخر تک اسی طرح اکیلا رہے گا تو اسے یہ نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لاصلاۃ لمنفرد خلف الصف"

"اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھے"

(سنن ابن ماجہ، 1003، وصححہ البوصیری وابن خزیمہ، 1569 وابن حبان، 2/40 موارد ہدیۃ المسلمین ص88)

(اگر کوئی شخص ایک امام وایک مقتدی والے مسئلے کو مدنظر رکھتے ہوئے اگلی صف سے کسی آدمی کو کھینچ لیتا ہے تو یہ بھی جائز ہے۔ (شہادت جون 2000ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔ کتاب الصلاۃ۔ صفحہ298

محدث فتویٰ